© rasailojaraid.com

سید ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ

غزل

یہ مقدر بھی اک پہیلی ہے
خالی دامن ہے پُر ہتھیلی ہے

نقد دے کر اُدھار اپنایا
کیسی بازی یہ ہم نے کھیلی ہے

جو بھی مجذوب ہے زمانے میں
ہم فقیروں کا یار بیلی ہے

تیری یاد 'اب برائے روح حزیں
سُونے مرقد میں اک سہیلی ہے

ساغرِ دل میں تو نے ساقیٔ کُن
معرفت کی وہ مئے انڈیلی ہے

دل دھڑکنے لگا ہے مٹی کا
تارِ روح اس طرح سے میلی ہے

اے انیسِ جہانِ تنہائی
آکہ تجھ بن یہ جاں اکیلی ہے

موت جیسی کٹھن مصیبت بھی
تیری خاطر سے ہم نے جھیلی ہے

© rasailojaraid.com